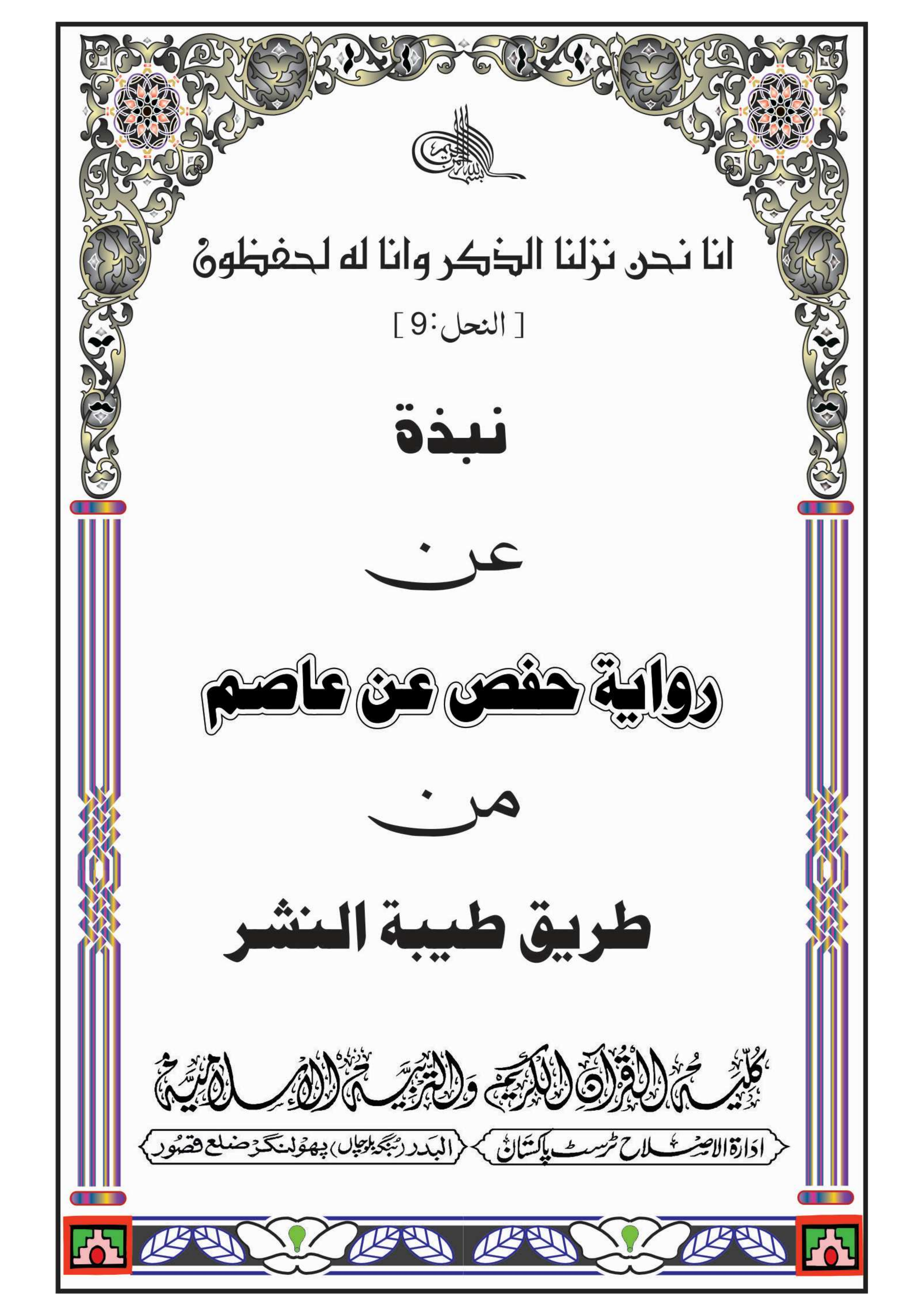


نبذة

عن

رواية حفص عن عاصم

من

طريق طيبة النشر

كلية القرآن الكريم والتربية الإسلامية
ادارة الاصلاح ٹرسٹ پاکستان
البدر (رہنگہ بلوچاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف

امام ابوبکر عاصم رحمۃ اللہ علیہ

نام:

آپ کا نام ابوبکر عاصم بن ابی النَّجُوْد اسدی کوفی تابعی ہے۔اس لیے کہ آپ حارث بن حسان رضی اللہ عنہ کی صحبت سے مشرف ہوئے تھے جب آپ بنوبکر کے وفد کے قاصد بن کر گئے۔آپ کی والدہ کا نام 'بہدلہ' تھا۔آپ 33ھ میں پیدا ہوئے۔اور بنواسد کے آزاد کردہ غلام تھے۔آپ کوفہ میں شیخ القراء اور ابوعبدالرحمٰن السلمی رحمہ اللہ کی وفات کے بعد وہاں بالاتفاق ان کی جگہ رئیس القراء مقرر ہوئے۔50 سال کے قریب قراءت کی مسند پر قائم رہے۔بڑے فصیح متقن و محقق، متقی، فاضل اور تجوید ان اور سب لوگوں سے زیادہ خوش آواز تھے۔ اور اس بارے میں اپنی نظیر آپ ہی تھے۔قرآن بڑی عمدگی سے پڑھا کرتے تھے۔جب آپ کلام فرماتے تو یوں معلوم ہوتا کہ آپ ابھی خود پسندی میں مبتلا ہو جائیں گے۔لیکن قطعاً مبتلا نہ ہوئے۔ابن عیاش کہتے ہیں کہ مجھے عاصم رحمہ اللہ نے فرمایا کہ میں دو سال تک بیمار رہا۔لیکن صحت یابی کے بعد جب قرآن پڑھا۔تو اس میں بفضلہٖ تعالیٰ ایک حرف اور اختلاف کی بھی غلطی نہ کی۔

شیوخ: آپ نے تین حضرات سے قرآن عرضاً اور روایت کیا ہے:

❶ ابومریم زِرّ بن حُبَیش ابن حباشہ رحمہ اللہ ❷ ابوعبدالرحمٰن عبداللہ بن حبیب سلمی ضریر رحمہ اللہ

❸ ابوعمرو سعد بن الیاس شیبانی رحمہ اللہ اور یہ تینوں کوفی اور بڑے درجہ کے تابعی ہیں۔

تلامذہ: آپ کے بے شمار تلامذہ میں سے مشہور ترین شاگرد 24 ہیں۔جن میں چند یہ ہیں:

❶ شعبہ بن عیاش رحمہ اللہ ❷ حفص بن سلیمان رحمہ اللہ ❸ امام ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمہ اللہ

وفات:

صحیح ترین قول کے مطابق آپ مروان کی خلافت کے اخیر یعنی 127ھ کے آخر میں کوفہ میں وفات پائی۔ اور اہوازی کے قول کے مطابق شام کو جاتے ہوئے 'سماوہ' میں وفات پائی جو دریات فرات کے کنارے ایک جگہ کا نام ہے۔اور وہیں آپ مدفون ہوئے۔

حفص بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ

نام:

آپ کا نام ابوعمرو حفص بن سلیمان بن مغیرہ بن داود اسدی کوفی ہے۔ 'حفص' کے نام سے مشہور و معروف ہیں۔ آپ 90ھ/ 706ء میں پیدا ہوئے۔ آپ بنو اسد کے آزاد کردہ غلام تھے۔ اور امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے ساتھ مل کر کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ اسی مناسبت سے آپ کو البزار کہا جاتا ہے۔

امام دانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ وہ ہستی ہیں جنہوں نے سب لوگوں میں علانیہ طور پر قراءت عاصم کی بکثرت تلاوت کی ہے۔ ابو ہشام رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ قراءت عاصم کے سب سے زیادہ عالم و ماہر ہیں۔

ابن مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ ابوبکر شعبہ اور حفص کی روایت کے مابین 520 اختلاف کا فرق ہے۔

اور امام حفص رحمہ اللہ خود فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے شیخ امام عاصم رحمہ اللہ سے عرض کیا کہ ابوبکر شعبہ کی روایت میری روایت سے مختلف ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ فرمایا کہ میں نے تمہیں وہ روایت پڑھائی جو مجھے ابوعبدالرحمٰن السلمی نے علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے نقل کر کے پڑھائی ہے۔ اور ابوبکر شعبہ کو میں نے وہ روایت پڑھائی جو مجھے زِرّ بن حبیش نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کر کے پڑھائی۔

شیخ: آپ نے امام عاصم رحمہ اللہ سے ان کی قراءت کو عرضاً و تلقیناً حاصل کیا ہے۔

تلامذہ: آپ کے بے شمار تلامذہ میں سے مشہور ترین شاگرد 16 ہیں۔ جن میں چند یہ ہیں:

❶ خلف حداد رحمہ اللہ ❷ حسین بن علی جعفری رحمہ اللہ ❸ عبید بن صباح رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے صحیح قول کے مطابق 180ھ/ 796 میں بعمر 90 سال کوفہ میں وفات پائی۔

الاصول وفروش

باب البسملة

بین السورتین میں ان کے لیے صرف بسملہ (فصل کل-فصل اول وصل ثانی-وصل کل) ہے۔

باب المد والقصر

❶ **مد متصل:** (1) توسط (2) فویق التوسط (3) طول جیسے:(جَآءَ - شَآءَ)

❷ **مد منفصل:** (1) قصر (2) فویق القصر (3) توسط (4) فویق التوسط۔جیسے:(مَآ اَصَابَهُمْ)

❸ **مد تعظیم:** (1) قصر (2) توسط جیسے:(لَآاِلٰهَ اِلَّآاللّٰه - لَآاِلٰهَ اِلَّآاَنْتَ - لَآاِلٰهَ اِلَّاهُوَ)

نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: (1) قصر (2) توسط (3) طول

باب همزتين من كلمة

❶ لفظ[ءَاَعْجَمِيٌّ](فصلت:44) میں ان کے لیے تسہیل بلا ادخال اور باقی مکمل قرآن میں ہر جگہ تحقیق بلا ادخال ہے۔

❷ ءٰاَلذَّكَرَيْنِ (الانعام:143-144)-ءٰٓاللّٰهُ (یونس:59-النمل:59)-ءٰٓالْئٰنَ (یونس:51-91)

ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: (1) ابدال مع المد (2) تسہیل

باب فی احكام النون الساكنة والتنوين

جب نون ساکن وتنوین کے بعد (ل-ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ وعدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔جیسے:

(هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ - اَلَّا تَعْبُدُوْا - مِنْ رَّبِّهِمْ - ثَمَرَةٍ رِّزْقًا)

باب حروف قربت مخارجها

❶ [يَلْهَثْ ذّٰلِكَ (الاعراف:176)-اِرْكَبْ مَّعَنَا (هود:42)] میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

(1) ادغام (بطریق الشاطبیۃ) (2) اظہار (زیادت الطیبۃ)

❷ [يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ (یٰسٓ:1،2)- نٓ وَالْقَلَمِ (نٓ:1)] میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

(1) اظہار (بطریق الشاطبیۃ) (2) ادغام (زیادت الطیبۃ)

﴿ باب الفتح والإمالة ﴾

لفظ[مَجۡرٖىهَا](ھود:41) میں ان کے لیے امالہ کبریٰ اور باقی مکمل قرآن میں ہر جگہ عدم امالہ ہے۔

﴿ باب الوقف على مرسوم الخط ﴾

❶ حفص کے لیے درج ذیل کلمات کی 'ما' اور 'لام' دونوں پر وقف صحیح ہے:

① فَمَالِ هٰؤُلَآءِ(النساء:78) ② مَالِ هٰذَا الۡكِتَابِ(الكهف:49)

③ مَالِ هٰذَا الرَّسُوۡلِ (الفرقان:7) ④ فَمَالِ الَّذِيۡنَ (المعارج:36)

❷ [اَيًّامَّا تَدۡعُوۡا](الاسراء:110) اس کلمہ میں ان کے لیے 'اَيًّا' اور 'اَيًّامَّا' دونوں پر وقف صحیح ہے۔

﴿ باب التكبيرات ﴾

مکمل قرآن میں ہر دو سوتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورة التوبة کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورة الضحیٰ کے شروع سے لے کر سورة الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴿ باب السكت ﴾

❶ مقید سکتہ ان کے لیے چار کلمات میں ہے۔ اور وہ یہ ہیں: [عِوَجًا ^سکتہ^ قَيِّمًا (الكهف:1)- مَرۡقَدِنَا ^سکتہ^ هٰذَا (یٰسٓ:52)- وَقِيۡلَ مَنۡ ^سکتہ^ رَاقٍ (القيامة:27)- كَلَّا بَلۡ ^سکتہ^ رَانَ (المطففين:14)] ان کلمات میں:

① سکتہ (بطریق الشاطبیۃ) ② عدم سکتہ (زیادت الطیبۃ)

❷ مطلق سکتہ میں ان کے لیے تین مذاہب ہیں:

① اَلۡ ، شَیۡء ، ساکن المفصول میں سکتہ

② اَلۡ ، شَیۡء ، ساکن المفصول ، ساکن الموصول میں سکتہ

③ مطلقاً عدم سکتہ

﴿ باب فروش الحروف ﴾

❶ <u>وَاللّٰهُ يَقۡبِضُ وَيَبۡصُۜطُ:</u> (البقرة:245) <u>بَصۜۡطَةً:</u> (الاعراف:69) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **<u>الشاطبية:</u>** س ② **<u>زیادت الطیبة:</u>** ص

❷ <u>بِمُصَيۡطِرُوۡنَ:</u> (الغاشية:22) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **<u>الشاطبية:</u>** ص ② **<u>زیادت الطیبة:</u>** س

❸ **لَا تَأْمَنَّا:** (یوسف:11) میں (طیبہ وشاطبیہ) دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① ادغام مع الاشمام ② روم

❹ **كُلُّ فِرْقٍ:** (الشعراء:63) میں (طیبہ وشاطبیہ) دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① تفخیم الراء ② ترقیق الراء

❺ **فَمَآ اٰتٰنِ:** (النمل:36) میں وقفاً (طیبہ وشاطبیہ) دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① اثبات الیاء ② حذف الیاء

❻ **ضَعْفٍ ، ضَعْفًا** : (الروم:54) میں (طیبہ وشاطبیہ) دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① ضَعْفٍ ، ضَعْفًا ② ضُعْفٍ ، ضُعْفًا

❼ **الظُّنُوْنَا ، الرَّسُوْلَا ، السَّبِيْلَا** : (الاحزاب:10-66 ، 67) کو **وصلاً:** حذف الف اور **وقفاً:** اثبات الف سے پڑھتے ہیں۔

❽ **الْمُصَيْطِرُوْنَ:** (الطور:37) میں (طیبہ وشاطبیہ) دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① الْمُصَيْطِرُوْنَ ② الْمُسَيْطِرُوْنَ

❾ **مَالِيَهْ هَلَكَ** : (الحاقة:28) میں (طیبہ وشاطبیہ) دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① ادغام ② اظہار

❿ **سَلٰسِلَ:** (الدھر:4) میں وقفاً (طیبہ وشاطبیہ) دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① اثبات الالف ② حذف الالف

⓫ **قَوَارِيْرَا۟ قَوَارِيْرَا۟ :** (الدھر:15 ، 16) میں ان کے لیے درج ذیل حکم ہے:

وصلاً: دونوں میں حذف الف اور عدم تنوین

وقفاً: پہلے کو الف کے ساتھ، اور دوسرے کو بغیر الف اور سکون الراء کے ساتھ

⓬ **اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ** : (المرسلت:20) میں (طیبہ وشاطبیہ) دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① ادغام تام ② ادغام ناقص

باب التحریرات

① **مد منفصل میں قصر اور مد متصل میں توسط کی صورت میں مندرجہ ذیل احکام کی رعایت کرنا ضروری ہے:**

❶ مطلق سکتہ میں صرف عدم سکتہ۔ اور مقید سکتہ میں صرف سکتہ پڑھا جائے گا۔

❷ نون ساکن وتنوین کے بعد (ل-ر) آ جائیں تو اس میں صرف عدم غنہ پڑھا جائے گا۔

❸ [وَيَبۡصُۜطُ (البقرة:245)- بَصۜۡطَةً (الاعراف:69)- بِمُصَيۡطِرُونَ (الغاشية:22)] میں صرف صاد جبکہ [الۡمُصَيۡطِرُونَ (الطور:37)] میں صرف (س) پڑھی جائے گا۔

❹ [ءٰٓالذَّكَرَيۡنِ (الانعام:143-144)- ءٰٓاللّٰهُ (یونس:59-النمل:59)- ءٰٓالۡئَٰنَ (یونس:51-91)] میں صرف ابدال پڑھا جائے گا۔

❺ [يَلۡهَثۡ ذَّٰلِكَ (الاعراف:176)- اِرۡكَبۡ مَّعَنَا (هود:42)] میں صرف ادغام پڑھا جائے گا۔

❻ [لَا تَاۡمَنَّا] (یوسف:11) میں صرف ادغام مع الاشمام پڑھا جائے گا۔

❼ عین مریم اور عین شوریٰ میں صرف توسط پڑھا جائے گا۔

❽ [كُلُّ فِرۡقٍ] (الشعراء:63) کی را کو صرف موٹا پڑھا جائے گا۔

❾ [يٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ (یٰسٓ:1، 2)- نٓ وَالۡقَلَمِ (نٓ:1)] کو صرف اظہار کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

❿ [فَمَآ اٰتٰىنِۦ] (النمل:36) کو وقفاً صرف حذف یاء اور [سَلٰسِلَاۡ] (الدهر:4) کو وقفاً صرف حذف الف کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

⓫ [ضَعۡفٍ ، ضَعۡفًا] (الروم:54) میں ضاد پر صرف فتحہ پڑھا جائے گا۔

⓬ تکبیر العام ممنوع اور تکبیر الخاص (سورت الضحیٰ سے لے کر سورۃ الناس کے آخر تک) جائز ہے۔

② **مد منفصل اور مد متصل دونوں میں توسط کی صورت میں مندرجہ ذیل احکام کی رعایت کرنا ضروری ہے:**

❶ مطلق اور مقید سکتہ میں سکتہ وعدم سکتہ دونوں جائز ہیں۔

❷ نون ساکن وتنوین کے بعد (ل-ر) آ جائیں تو اس میں عدم غنہ وغنہ دونوں جائز ہیں۔

❸ [وَيَبْصُطُ (البقرة:245)- بَصْطَةً (الاعراف:69)- بِمُصَيْطِرُوْنَ (الغاشية:22)- الْمُصَيْطِرُوْنَ (الطور:37)] میں (س۔ص) دونوں جائز ہیں۔

❹ [ءٰآلذَّكَرَيْنِ (الانعام:143-144)- آٰللّٰهُ (یونس:59-النمل:59)- آٰلْئٰنَ (یونس:51-91)] میں تسہیل وابدال دونوں جائز ہیں۔

❺ [يَلْهَثْ ذّٰلِكَ (الاعراف:176)-ارْكَبْ مَّعَنَا (هود:42)- يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ (یٰسٓ:1، 2)- نٓ وَالْقَلَمِ (نٓ:1)] میں اظہار وادغام دونوں جائز ہیں۔

❻ [لَا تَاْمَنَّا] (یوسف:11) میں 'ادغام مع الاشمام' اور 'روم' دونوں جائز ہیں۔

❼ عین مریم اور عین شوریٰ میں قصر، توسط، طول تینوں جائز ہیں۔

❽ [كُلُّ فِرْقٍ] (الشعراء:63) کی را کو موٹا اور باریک دونوں طرح پڑھا جائز ہے۔

❾ [فَمَآ اٰتٰنِ] (النمل:36) کو وقفاً اثبات وحذف الیاء اور [سَلٰسِلَا] (الدهر:4) کو وقفاً اثبات وحذف الف دونوں جائز ہے۔

❿ [ضَعْفٍ ، ضَعْفًا] (الروم:54) میں ضاد پر فتحہ وضمہ دونوں جائز ہے۔

⓫ تکبیر العام اور تکبیر الخاص (سورت الضحیٰ سے لے کر سورۃ الناس کے آخر تک) میں تکبیر اور عدم تکبیر دونوں جائز ہے۔

③ **مطلق سکتہ کرنے کے ساتھ درج ذیل احکام کی رعایت کرنا ضروری ہے:**

❶ مقید سکتہ کیا جائے گا۔

❷ مد منفصل میں صرف توسط کی جائے گا۔

❸ 'لام' اور 'راء' میں صرف عدم غنہ کیا جائے گا۔

❹ [ءٰٓالذَّكَرَيْنِ (الانعام:143-144)- ءٰٓاللّٰهُ (یونس:59-النمل:59)- ءٰٓالْـٰٔنَ (یونس:51-91)] میں تسہیل وابدال دونوں جائز ہیں۔

❺ [يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ (یٰسٓ:1،2)- نٓ وَالْقَلَمِ (نٓ:1)] میں صرف اظہار پڑھا جائے گا۔

❻ [يَلْهَثْ ذّٰلِكَ (الاعراف:176)-اِرْكَبْ مَّعَنَا (هود:42)] کو صرف ادغام کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

❼ [لَا تَاْمَنَّا] (یوسف:11) میں 'ادغام مع الاشمام' اور 'روم' دونوں جائز ہیں۔

❽ عین مریم اور عین شوریٰ میں قصر، توسط، طول تینوں جائز ہیں۔

❾ [كُلُّ فِرْقٍ] (الشعراء:63) کی را کو موٹا اور باریک دونوں طرح پڑھا جائز ہے۔

❿ [ضَعْفٍ ، ضَعْفًا] (الروم:54) میں صرف فتحہ پڑھا جائے گا۔

⓫ [وَيَبْصُۜطُ (البقرة:245)- بَصْۜطَةً (الاعراف:69)] میں (س۔ص) دونوں جائز ہیں۔

⓬ [الْمُصَيْطِرُوْنَ] (الطور:37) میں صرف سین پڑھی جائے گا۔

⓭ [بِمُصَيْطِرٍ] (الغاشية:22) میں صرف صاد پڑھی جائے گا۔

⓮ [فَمَآ اٰتٰنِ] (النمل:36) میں وقفاً صرف اثبات الیاء پڑھا جائے گا۔

⓯ [سَلٰسِلَا۟] (الدهر:4) میں وقفاً صرف حذف الف پڑھا جائے گا۔

④ **مد تعظیم کے ساتھ:** 'لام' اور 'راء' میں صرف غنہ کیا جائے گا۔

﴿ باب التحریرات ﴾

مد متصل، منفصل	توسط
فی اللام والراء	عدم غنہ
مقید سکتہ	عدم سکتہ و سکتہ

التکبیرات	ہاں
مطلق سکتہ	نہیں
عین مریم اور عین شوریٰ میں	قصر، توسط، طول

﴿ تمّت بحمد اللہ وحسن توفیقہ ﴾

